السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیاعدت وفات والی عورت اپنے بچوں کو نہلا دھلا سکتی ہے، اور کیا وہ انہیں خوشبو بھی لگا سکتی ہے؟ اور کیا ایام عدت میں اسے نکاح کا پیغام دیا جا سکتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اپنے شوہر کی عدت وفات میں عورت کے لیے خوشبو لگانا جائز نہیں ہے۔ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے (اس لیے یہ بچوں کو بھی نہیں لگا سکتی)۔ ہاں انہیں خوشبو پیش کرے یا کسی مہمان وغیرہ کو دے تو کوئی حرج نہیں، بشرطیکہ خوشبو لگانے میں ان کے ساتھ شریک اور شامل نہ ہو۔

اور جب تک کامل طور پر عدت ست خارج نہ ہو جائے اسے صراحت سے نکاح کا پیغام نہیں دیا جا سکتا، البتہ کوئی اشارہ وغیرہ کر دیا جائے تو جائز ہے، جیسے کہ اللہ عزوجل کا فرمان ہے:

وَلا جُناحَ عَلَيكُم فيما عَرَّضتُم بِهِ مِن خِطبَةِ النِّساءِ أَو أَكنَنتُم فى أَنفُسِكُم عَلِمَ اللَّهُ أَنَّكُم سَتَذكُرونَهُنَّ وَلـٰكِن لا تُواعِدوهُنَّ سِرًّا إِلّا أَن تَقولوا قَولًا مَعروفًا وَلا تَعزِموا عُقدَةَ النِّكاحِ ... ٢٣٥ ... سورة البقرة

''اور تم پر کوئی گناہ نہیں کہ عورتوں کو (ایام عدت میں) پیغام نکاح کا کوئی اشارہ کر دو۔''

اس میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اشارہ کر دینے کو جائز رکھا ہے، مگر صراحت کو مباح قرار نہیں دیا ہے۔ اور اس میں اللہ تعالیٰ کی بڑی حکمت ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 577

محدث فتویٰ